سلسلة مطوية بالأردو (4)

رزّاق اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم صفت ہے

(الرزاق صفة عظيمة من صفات الله)

إعداد
ندیم أختر سلفی
داعية هندي بجمعية الدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

اسلامی بھائیو! اللہ کے اچھے ناموں اور عظیم صفات میں سے"رزّاق" ایک عظیم صفت ہے،آج کے وقت میں اس نام کو جاننے اور اس کے تقاضے کو پورا کرنے کی سخت ضرورت ہے،کیونکہ اس صفت کے متعلق بعض مسلمانوں میں بہت بے راہ روی پائی جاتی ہے،لوگ اللہ حقیقی رازق کو چھوڑ کر غیروں سے رزق کا سوال کرتے ہیں،اپنی تنگ دستی اور مفلوک الحالی کا رونا غیروں کے سامنے روتے ہیں،اللہ مُسبب پر بھروسہ نہ کرکے اسباب پر بھروسہ کرتے ہیں،جب کہ اسباب کا پیدا کرنے والا بھی اللہ ہی ہے،اس لئے ضروری ہے کہ آج ہم اس عظیم صفت کی حقیقت کو جانیں اور اس کے تقاضوں کو پورا کریں۔جان لیجئے کہ اللہ اپنی ہرصفت میں اکیلا ہے،اس جیسا کوئی نہیں،وہ اکیلے ہی پورے عالم کو کھلا رہا ہے،اس کی پرورش کر رہا ہے۔

وہ اپنی حکمت اور مشیت سے جب چاہتا ہے رزق میں کشادگی عطا کرتا ہے اور جب چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے،اس کے ارادے اور مشیت سے اسے کوئی نہیں روک سکتا،وہ جسے چاہتا ہے مالدار کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے فقیر بنا دیتا ہے کیونکہ رزق کی کُنجی اسی کے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ﴾ [الذاریات:58] (اللہ تعالیٰ تو خود ہی سب کی روزی پہنچانے والا توانائی والا اور زور آور ہے)۔ ایک دوسری جگہ ارشاد ہے: ﴿وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا﴾ [ھود:6] (زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں)،ایک دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ﴾[العنکبوت:60] (اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے، ان سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے)۔

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا﴾ [الإسراء:30] (یقیناً تیرا رب جس کے لئے چاہے روزی کشادہ کردیتا ہے اور جس کے لئے چاہے تنگ،یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر اور خوب دیکھنے والا ہے)،ایک مقام پر اللہ تعالیٰ اپنے فضل کو اس طرح بیان فرمارہا ہے :﴿وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ [النور:38] (اللہ تعالیٰ جسے چاہے بے شمار روزیاں دیتا ہے)۔

اسلامی بھائیو! رزق دو قسم کا ہوتا ہے ایک عام رزق جیسے: کھانا، پینا، غذا، لباس اور رہائش وغیرہ جس میں اچھا بُرا اور مومن وکافر سب شامل ہے یہ کسی کے لئے خاص نہیں،اور اس قسم کا رزق نہ اللہ کی رضا پر دلیل ہے اور نہ اس میں تنگی اللہ کی ناراضگی کی علامت ہے۔

کیونکہ اللہ دنیا سب کو دیتا ہے جو اسے پسند کرے اسے بھی دیتا ہے اور جو ناپسند کرے اسے بھی دیتا ہے۔

رزق کی دوسری قسم رزق خاص ہے جو اللہ تعالیٰ صرف اپنے مومن بندے کو عطا کرتا ہے اور وہ ہے ایمان ، ہدایت، اطاعت، توحید پر ثابت قدمی، دشمنوں سے حفاظت وغیرہ جو صرف اللہ اپنے نیک اور تقویٰ شعار بندوں کو عطا کرتا ہے۔

اس لئے ضروری ہے کہ ہم ہر قسم کا رزق اسی سے طلب کریں، اپنے تمام معاملات میں اسی سے لو لگائیں،اسی کے سامنے ہاتھ پھیلائیں کیونکہ رازق حقیقی وہی ذات ہے،اور گناہوں سے پرہیز کریں کیونکہ یہ تنگیٔ رزق اور زوالِ نعمت کا سبب ہے،اس سے اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے، نعمت اٹھالی جاتی ہے۔

اللہ ہمیں سیدھی راہ پر قائم رکھے۔ آمین